

324461 - زکاة کے مالی سال کے دوران حاصل ہونے والے سونے کی زکاة

سوال

میرے پاس نصاب سے زائد سونا موجود ہے اس پر زکاة واجب ہو گی ، لیکن چونکہ ابھی تک اس پر سال نہیں گزرا اس لیے زکاة ادا نہیں کی، ہوتا یوں ہے کہ سال مکمل ہونے سے پہلے میرے پاس مزید سونا آ جاتا ہے تو اب زکاة کس اعتبار سے ادا کی جائے گی؟ ابتدائے سال میں سونے کی مقدار دیکھیں گے یا اختتام سال میں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر کسی کے پاس زکاة کے نصاب کے برابر سونا موجود تھا، اور زکاة کے مالی سال کے دوران اس نے مزید سونا خریدا، یا کسی نے تحفہ دیا، یا کسی اور سبب سے اس کے پاس مزید سونا آ گیا تو مزید آنے والے سونے کا سال الگ سے شروع ہو گا، یعنی جس دن خریدا گیا یا بطور تحفہ قبول کیا گیا اس دن اس نئے سونے کا سال شروع ہو گا۔

اس بنا پر: پہلے سے موجود سونے کی زکاة سال گزرنے پر ادا کر دی جائے گی، اور پھر بعد میں ملنے والے سونے کی زکاة ملکیت میں آنے سے ایک سال بعد ادا کی جائے گی۔

تاہم زکاة دہندہ شخص پہلے سے موجود سونے کے ساتھ نئے سونے کی زکاة بھی ادا کر سکتا ہے، اس طرح نئے سونے کی زکاة پیشگی زکاة ادا ہو گی، جو کہ شرعی طور پر جائز ہے، اسے عربی زبان میں "تعجيل الزکاة" کہتے ہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ:

"اگر سونا خرید کر پہلے سے ملکیت میں موجود سونے کے ساتھ ملا لے جس پر زکاة واجب ہوتی ہے، تو اس کا کیا حکم ہے؟"

اس پر انہوں نے جواب دیا:

"اگر زکاة کے سال کے دوران ہی سونا خریدا تو پھر اس سونے کو پہلے سے موجود سونے کے ساتھ نہیں ملا کر جائے گا، بلکہ اس کی زکاة کا سال الگ سے شمار کرنا ہو گا، تاہم پرانے سونے کے ساتھ نئے سونے کو بھی ملا کر ایک بار ہی ساری زکاة ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس صورت میں نئے سونے کی زکاة ادائیگی وقت سے پہلے ہو جائے گی۔"

سائل: اگر حاصل ہونے والا نیا سونا نصاب سے کم ہو تو؟

شیخ ابن عثیمین: اگر نیا سونا نصاب سے کم ہے، تو اسے پرانے کے ساتھ ملا لیا جائے گا، لیکن اس کا سال اس وقت تک الگ ہی شمار ہو گا جب تک ان دونوں قسم کے سونے کی زکاۃ یک بارگی ادا نہیں کرتا۔ "ختم شد
"لقاء الباب المفتوح"

والله اعلم